Dar-Ul-Ifta
Jamia Usmania Peshawar
Khyber Pukhtunkhwa Pakistan

دار الافتاء
جامعہ عثمانیہ پشاور
خیبر پختونخوا پاکستان

سلسلہ وار نمبر: 23372　　فتوی نمبر: 3405/297/322　　تاریخ اجراء: 20/09/2023

اجیر کے عمل سے حاصل شدہ چیز اس کو اجرت میں دینا

سوال: ہمارے ہاں کرومائیٹ کے کان پائے جاتے ہیں ایک شخص پہاڑ کا محدود ایریا ٹھیکیدار کو دے دیتا ہے کہ آپ اس میں کھدائی کرو جتنا بھی کرومائیٹ نکلے گا اس کا پانچویں ٹن میرا باقی آپ کا ہے کیا یہ معاملہ از روئے شرع درست ہے یا نہیں؟ نیز پھر اگر یہی ٹھیکیدار دوسرے شخص کو کان دے دیتا ہے کہ آپ اس میں کام کرو میرا جو حصہ بنتا ہے اس کان میں اس کا ساڑھے تین ٹن آپ کو دوں گا جبکہ ٹھیکیدار اول دوسرے کو کان دیکر اپنے آپ کو اس کان سے فارغ کر دیتا ہے یعنی اس میں کوئی کام کاج خرچہ کچھ بھی برداشت نہیں کرتا؟

مستفتی: محمد قسیم
قلعہ عبداللہ

الجواب وباللہ التوفیق

واضح رہے کہ "عقدِ اجارہ" میں جو چیز خود اجیر کے عمل پر موقوف اس کو اسی عمل کی اجرت میں مقرر کرنا جائز نہیں۔

صورتِ مسئولہ کے مطابق مذکورہ عقد درست نہیں کیونکہ یہاں پر کھدائی کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے کرومائیٹ کو ہی اجرت بنایا گیا ہے حالانکہ جس چیز کا حصول خود اجیر کے عمل پر موقوف ہو اس کو اسی عمل کی اجرت میں مقرر کرنا جائز نہیں۔

لہذا اس کی جائز صورت یہ ہو سکتی ہے کہ اجرت اگر کرومائیٹ ہی میں سے طے کرنی ہو تو کان کا مالک ٹھیکدار کو مخصوص مدت کی کھدائی وغیرہ کے لیے اجرت پر رکھے اور اس کی اجرت میں یومیہ یا مہینہ کے حساب سے مخصوص مقدار میں کرومائیٹ طے کرے ایسی صورت میں جو کرومائیٹ نکلے وہ سب کان کے مالک کی ملکیت ہو گی اور اس پر لازم ہو گا کہ ٹھیکیدار کو اس کے کام کے حساب سے مقرر شدہ کرومائیٹ دے دے چاہے اسی کان سے نکلا ہوا کرومائیٹ دے یا کسی اور جگہ سے۔

ایسی صورت میں اگر کان کے مالک نے یہ شرط نہیں لگائی ہو کہ یہ کام آپ خود کرو گے، کسی اور کو ٹھیکہ پر نہیں دیں گے تو ٹھیکدار کے لیے کسی اور کو آگے ٹھیکہ پر دینا بھی جائز ہو گا۔

وشرطها كون الأجرة والمنفعة معلومتين، لأن جهالتهما تفضي إلى المنازعة.(الدرالمختار على صدرالمحتار، كتاب الإجارة،باب شروط الإجارة،ج:6،ص:5)

صورة قفيز الطحان أن يستأجر الرجل من آخر ثورا ليطحن به الحنطة على أن يكون لصاحبها قفيز من دقيقها أو يستأجر إنسانا ليطحن له الحنطة بنصف دقيقها أو ثلثه أو ما أشبه ذلك فذلك فاسد والحيلة في ذلك لمن أراد الجواز أن يشترط صاحب الحنطة قفيزا من الدقيق الجيد ولم يقل من هذه الحنطة أو يشترط ربع هذه الحنطة من الدقيق

Scanned with CamScanner

Dar-Ul-Ifta
Jamia Usmania Peshawar
Khyber Pukhtunkhwa Pakistan

دار الافتاء
جامعہ عثمانیہ پشاور
خیبر پختونخوا، پاکستان

سلسلہ وار نمبر:　　　فتوی نمبر:　　　تاریخ اجراء:

الجيد لأن الدقيق إذا لم يكن مضافا إلى حنطة بعينها يجب في الذمة والأجر كما يجوز أن يكون مشارا إليه يجوز أن يكون دينا في الذمة ثم إذا جاز يجوز أن يعطيه ربع دقيق هذه الحنطة إن شاء. كذا في المحيط.(فتاوى الهندية، كتاب الإجارة ،ج:4،ص:444)

وللأجير أن يعمل بنفسه وأجرائه إذا لم يشترط عليه في العقد أن يعمل بيده، لأن العقد وقع على العمل، والإنسان قد يعمل بنفسه وقد يعمل بغيره، ولأن عمل أجرائه يقع له فيصير كأنه عمل بنفسه، إلا إذا شرط عليه عمله بنفسه لأن العقد وقع على عمل من شخص معين والتعين مفيد،لأن العمال متفاوتون في العمل فيتعين فلايجوز تسليمها من شخص آخر من غير رضا المستاجر.(بدائع الصنائع، كتاب الإجارة،ج:4،ص:208)

الجواب صحيح
[signature]
٥ ربیع الاول
١٤٤٥ھ

الجواب صحيح
[signature]
٢٠٢٣/٩/٢٠
[stamp: نائب رئیس دار الافتاء، جامعہ عثمانیہ پشاور خیبر پختونخوا پاکستان]

Scanned with CamScanner